

جواب آیت 21: اعذاب اذنی سے مراد وہ تعاقب جو دنیا میں انسان کو پہنچتی ہیں بیماری یا موت کی صورت میں۔ اولاد کا غم، المناک حادثات، نقصانات یا کامیاب وغیرہ۔ سعادت سے دوری / غفلت والی زندگی۔

عذاب ابرہہ = آفرت کا عذاب۔ قبر کا عذاب۔ عذاب اذنی سے مراد وہ تعاقب جو دنیا میں انسان کو پہنچتی ہیں۔ لہذا ان سے بچنے کا فکر لگانی ہے۔ اپنے وقت کا صحیح استعمال کرنا ہے۔ اپنا عمامہ کرنا ہے۔

آیت 22: یاں کن آیات کی بات ہو رہی ہے؟ آنسو ظالم ہمارا جا رہا ہے جو اپنی مانتے

جواب: اب کی وہ آیات / نشانیاں جو انبیاء لیسر آئے۔ اور وہ کیا تھیں جن سے وہ اعراض کرتے تھے؟

جواب: مرنے کے بعد دوبارہ فی الجحیم کا انکار کرتے / اللہ کے سامنے حاضر ہونا جزا میں لیتے یعنی قیامت کے منکر تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو کیا کہا؟ کہ وہ مجرم ہیں اور نیر کے مستحق ہونگے۔

آیت 23-24: یاں ملاقات کا پیغام یا تجویز دفعہ آریا ہے۔ کسی طرف اشارہ ہے؟

جواب: سوئی اور نبی کی ملاقات [جو سورج پہ ہوتی] قرآن سے ملاقات، اللہ سے ملاقات۔ سوئی یاں یا معنی ہادی آیا ہے۔ اور اشارہ ہے حضرت سوئی کی کتاب کی طرف آئے آیت 24 میں ایسے ہی دعوے ملتے ہیں۔ وہ یہاں ہیں۔

جواب: صبر اور یقین: جو صبر نہیں کر سکتا وہ نہ خود عواہیت پاتا ہے نہ دوسروں کو؟ عواہیت تک لاتا ہے۔ اللہ کے دین کو نعمت سمجھ کر لینا ہے۔

آیت 26: 27: اللہ تعالیٰ دعوت دے رہے ہیں تدبیر کرنے کیلئے کہ عبرت حاصل کر و بھلی قوموں سے: کیا نشانیاں ہیں ان میں؟

جواب: یوری یوری بستیاں ہلاک کر دی گئیں اسی طرح ہمیں بھی سب کچھ چھوڑ کر جانا ہے۔

آیت 28: 30: کونسے مندر کے دن کی بات ہے؟ جواب: قیامت

یعنی عذاب دیکھ کر ایمان لانا یا اللہ مندر نہ ہوگا اس وقت مہلت یوری ہو چکی ہوگی آخری آیت میں رسول کی بات کا انتظار کریں؟

جواب: اللہ کی نفرت اور مود کا۔ اور وہ کس چیز کا انتظار کریں؟

عذاب کا جنکو کوئی مال نہیں رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں؟